

## 41881 - کیا امتحانات کی بنا پر حج کو مؤخر کر لے ؟

### سوال

یہ معروف ہے کہ بعض یونیورسٹیوں میں حج کے بعد فوراً بعد امتحانات شروع ہو جاتے ہیں، تو کیا امتحانات کی خاطر حج کو آئندہ برس تک کے لیے مؤخر کیا جا سکتا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" اہل علم کا راجح قول یہی ہے کہ حج فوراً واجب ہوتا ہے، اور انسان کے لیے اسے بغیر کسی شرعی عذر مؤخر کرنا جائز نہیں، کیونکہ انسان کو علم نہیں اسے کیا پیش آجائے، ہو سکتا ہے وہ اس برس حج کو مؤخر کرے اور پھر حج اس کے ذمہ قرض باقی رہے، لیکن اگر حج اس کے امتحانات پر اثر انداز ہوتا ہو تو وہ حج کو آئندہ برس تک مؤخر کر سکتا ہے، لیکن میں یہاں اس طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے امتحانات کے دروس ساتھ حج پر لے جائے اور حج کرے، یہ تو اس وقت ہے جب وہ جلد مکہ جانا چاہتا ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے سفر کو حج تک مؤخر کر دے، اور پھر منی کے ایام میں جلدی کر لے تو اس طرح حج میں اس کے اتنے دن صرف ہونگے جو ان شاء اللہ اس کے امتحانات پر اثر انداز نہیں ہونگے۔

ایک حریص انسان کے لیے حج کرنا ممکن ہے، اور حج اس پر کوئی اثر انداز نہیں ہوگا، جیسا کہ جب انسان اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے حج کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملے میں آسانی پیدا فرمائے گا" انتہی

دیکھیں: فتاویٰ ابن عثیمین ( 63 / 21 ) کچھ کمی و بیشی کے ساتھ

والله اعلم .